تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University
Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	473 Code
Course Name:	الحدیث (Hadith)
Class:	BA/AD
Total Credit Hours	6
Total Assignments	4

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ:ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

Assignment 1

سوال نمبر 1: ایمان اور اسلام کی تعریف اور دونوں کے درمیان فرق واضح کریں۔

ایمان کی تعریف:

ایمان کا معنی ہے دل سے تصدیق کرنا اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، یوم آخرت اور تقدیر (اچھے اور برے) پر یقین رکھنا۔ حدیث جبریل میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان کی حقیقت بیان کرتے ہوئے فرمایا: "ایمان یہ ہے کہ تم اللہ کو، اس کے فرشتوں کو، اس کی کتابوں کو، اس کے رسولوں کو اور قیامت کے دن کو دل سے مانو اور اس بات پر یقین رکھو کہ برائی بھلائی جبکہ پیش آتی ہے، وہ نوشتہ تقدیر کے مطابق ہے۔"

اسلام کی تعریف:

اسلام کا معنی ہے اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کر دینا اور اس کی عبادت کو بجالانا۔ حدیث جبریل میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اسلام یہ ہے کہ تم اس حقیقت کا اعتراف کرو اور گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، اور پھر تم پابندی سے نماز پڑھو، زکوٰۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو اور اگر استطاعت ہو تو بیت اللہ کا حج کرو۔"

ایمان اور اسلام میں فرق:

1. اسلام کا تعلق ظاہری اعمال سے ہے جبکہ ایمان کا تعلق باطنی اعتقاد اور قلب سے ہے۔
2. اسلام کے احکام ظاہر ہیں جیسے نماز، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ جبکہ ایمان کا تعلق اللہ، فرشتوں، کتابوں اور رسولوں پر یقین سے ہے۔
3. اسلام کے بغیر ایمان کامل نہیں ہو سکتا اور ایمان کے بغیر اسلام بھی بے معنیٰ ہے۔
4. اسلام کو اعمالِ ظاہری سے پہچانا جاتا ہے جبکہ ایمان کا تعلق دل کے اعتقاد سے ہے۔

سوال نمبر 2: کبیرہ گناہوں سے کیا مراد ہے؟ واضح کریں اور منافق کی علامات حدیث کی روشنی میں تحریر کریں۔

کبیرہ گناہ کی تعریف:

کبیرہ گناہ وہ بڑے گناہ ہیں جن کا ارتکاب کرنے والے کے لیے قرآن وحدیث میں سخت وعید (عذاب کی خبر) آئی ہے، یا جس پر حد (سزا) مقرر کی گئی ہے، یا جسے اللہ اور اس کے رسول نے کبیرہ گناہ قرار دیا ہے۔ مثلاً شرک، قتل، زنا، چوری، جادو، سود، یتیم کا مال کھانا، جھوٹی گواہی دینا، میدان جنگ سے بھاگنا وغیرہ۔

منافق کی علامات:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "منافق کی چار علامتیں ہیں:

1. جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔
2. جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔
3. جب قول و قرار کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے۔
4. جب جھگڑے تو گالیاں بکے۔"

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

حدیث میں مزید فرمایا گیا ہے کہ منافق کی مثال اس بکری کی سی ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ماری ماری پھرتی ہے، کبھی اس طرف اور کبھی اس طرف بھاگتی ہے۔

سوال نمبر 3: تعلیم و تعلم کے آداب پر بحث کریں۔

تعلیم و تعلم کے آداب درج ذیل ہیں:

1. **اخلاص نیت :** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے اس شخص پر فیصلہ کیا جائے گا جس نے علم اس لیے حاصل کیا تھا کہ لوگ اسے عالم کہیں، اس کا انجام دوزخ ہو گا۔
2. **علم کو پھیلانا :** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میری طرف سے پہنچاؤ اگرچہ ایک آیت ہی ہو۔"
3. **طلب علم کی فضیلت :** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس آدمی کے لیے اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے، اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔"
4. **بتدریج تعلیم :** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی بات کہتے تو اسے تین مرتبہ فرماتے تاکہ لوگ اسے اچھی طرح سمجھ لیں۔
5. **سادگی اور آسانی :** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کو سہولت دیا کرو، انہیں مشکل میں نہ ڈالو۔
6. **علم کے حصول میں انکساری اور تواضع :** عالم کو عاجزی اور انکساری اختیار کرنی چاہیے۔
7. **علم پر عمل کرنا :** علم حاصل کرنے کے بعد اس پر عمل کرنا ضروری ہے۔

سوال نمبر 4: علم کی اہمیت نیز علم اور عمل کا تعلق حدیث کی روشنی میں واضح کریں۔

علم کی اہمیت:

1. نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس آدمی کے لیے اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے، اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔"
2. علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "علماء انبیاء کے وارث ہیں اور انبیاء نے دینار و درہم نہیں چھوڑے بلکہ علم چھوڑا ہے۔"
3. عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے چاند کی تمام ستاروں پر فضیلت ہے۔
4. نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتے، آسمان و زمین کے باشندے یہاں تک کہ چیونٹیاں اور مچھلیاں بھی اس شخص کے لیے دعائے خیر کرتی ہیں جو لوگوں کو علم سکھاتا ہے۔"

علم اور عمل کا تعلق:

1. علم کے بغیر عمل صحیح نہیں ہو سکتا اور عمل کے بغیر علم بے کار ہے۔
2. نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اس شخص پر پہلے فیصلہ کیا جائے گا جس نے علم حاصل کیا اور لوگوں کو سکھایا لیکن اس کی نیت دنیاوی مقاصد کی تھی، اسے جہنم میں ڈالا جائے گا۔
3. علم کا مقصد اللہ کی رضا اور آخرت کی کامیابی ہے، نہ کہ دنیاوی جاہ و منصب۔
4. صحابہ کرام کا طریقہ یہ تھا کہ جب وہ قرآن کی دس آیتیں سیکھتے تو اس پر عمل کرتے اور پھر اگلی دس آیتیں سیکھتے۔
5. علم کے بغیر عمل اندھیرے میں چلنے کے مترادف ہے اور عمل کے بغیر علم بوجھ ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

سوال نمبر 5: وضو کے فضائل احادیث کی روشنی میں واضح کریں۔

وضو کے فضائل:

1. **گناہوں کی مغفرت:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو آدمی وضو کرے اور اچھی طرح کرے تو اس کے (صغیرہ) گناہ اس کے بدن سے نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں۔"
2. **اعضاء کی زیبائش:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قیامت کے روز میری امت وضو کے نشانات (چہرے، ہاتھوں اور پیروں کی چمک) کی وجہ سے ممتاز ہو گی۔"
3. **جنت کا داخلہ:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اچھی طرح وضو کرے اور (نماز پڑھے) تو اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔"
4. **درجات کی بلندی:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ تمہارے گناہوں کو دور کر دے اور تمہارے درجات کو بلند کر دے؟ صحابہ نے عرض کیا: کیوں نہیں! فرمایا: مصیبت کے وقت وضو کو پورا کرنا، مسجد کی طرف قدم بڑھانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔"
5. **نماز کی قبولیت:** وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔ "بغیر طہارت نماز قبول نہیں کی جاتی۔"
6. **ایمان کا حصہ:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "طہارت نصف ایمان ہے۔"
7. **مؤمن کی پہچان:** حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے وضو کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا ہے جیسے میں نے کیا ہے، اور آپ نے فرمایا: "جو شخص میرے اس وضو کی طرح وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے جس میں کچھ خیال نہ لائے تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔"

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔